



Name :> **abdul rahim**

Serial No :> **11609**

Address :> **saudi arab riyadh**

Fatwa No :>

Subject :> **TALAQ**

Date :> **4/20/2011**

Writer :> **عبدالرزاق**

Email :>

assalamo aleekom.

Meera sawal ye ha keh may apne bewe ko talaq dena chahta hon leken on ko preshan kerna nahe chahta ho.

Koe aisa tareqa jes say mery ko bewe say azade mell jayee leken oss ko tukleef na ho.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: میرا سوال یہ ہے کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہوں لیکن ان کو پریشان کرنا نہیں چاہتا ہوں کوئی ایسا طریقہ بتا دیں جس کو مجھ سے مجھے آزادی مل جائے اور اس کو بھی تکلیف نہ ہو۔

الجواب ^{ناپسندیدہ} حافدا ومصليا
طلاق دینا اور مکروہ فعل ہے اور احادیث مبارکہ میں اسکی مذمت آئی ہے تاہم اگر واقعہ کوئی غمزد ہو اور باوجود کوشش کے سائل اور اسکی بیوی کے درمیان کسی طرح بھی نباہ ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں سائل کو چاہیے کہ بیوی کے پاکی کے زمانے میں جس میں صحبت نہ کی ہو ایک طلاق دیدے پھر اگر جانبین کو مذمت ہو جائے اور دوبارہ ازدواجی حیثیت سے زندگی بسر کرنا چاہیں تو وہ عدت کے اندر نہ ہو کر نکاح کر سکتے ہیں اور عدت کے بعد تجدید نکاح ہو سکتا ہے ورنہ دوسری جگہ شادی کرنے میں شرعاً آزاد ہو جائیگی۔ چنانچہ اس صورت میں تین طلاقوں کی بنسبت پریشانی کم ہوگی۔

عبدالرزاق
دارالافتاء
القضاء
العالمیۃ
کراچی

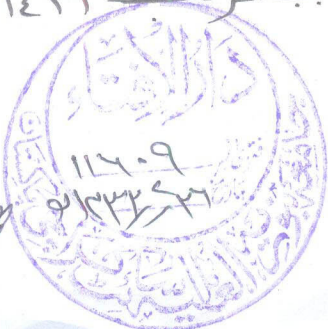
كما في التثوية: عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ألبعض
'الطلاق إلى الله الطلاق رواه أبو داود الحديث (ص ۲۸۳ ج)
وفي البدائع: أما طلاق السنة (التي قوله) والأهل فيه ما روى عن النبي
المنجي أنه قال كان أصحاب رسول الله ﷺ يستحسنون أن لا يطلقوا
للسنة إلا واحدة ثم لا يطلقوا غير ذلك حتى تنقضي العدة (التي قوله) ولأن
الكراهة لمكان احتمال الندم والطلاق في طهر لا جمل فيه دليل عدم
الندم إلخ (ص ۸۸ / ۳۲) - والله أعلم بالصواب

عبد الرزاق عفي عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۱۲ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
مندوب نادیر جان غنادر
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

کروا
مندوب
دارالافتاء
۱۹ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ



۱۱/۱۶/۱۱